تصحیح مرقع قادیانی نمبر ۳ صـ۱۷ سطر ۱۵ کے بعد کی چند سطور بوجہ سہو درج ہونے سے رہ گئی ہیں۔ ناظرین مرقع تکلیف فرما کر لکھ لیویں۔ وہ یہ ہیں۔

" مرزائی دوستو! کیا مرزا صاحب وہی نہیں ہیں جنہوں نے عبداللہ آتھم عیسائی سے مباحثہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ " سلسلہ کا استقراء کے مخالف جب کوئی امر ثابت ہو جائے تو وہ امر بھی قانون قدرت اور سنت اللہ میں داخل ہو جاتا ہے۔" (جنگ مقدس صـ تقریر مرزا ۲۴ مئی ۹۳ء) مگر افسوس ہے اس جگہ آکر وہ سب کچھ بھول گئے اور "

(اس سے آگے سطر ۱۶ سے پڑھئے)

(محمد عبداللہ معمار امرتسری)

قادیانی دعوے کی تحقیق

(از مولوی ابوسعید محمد شریف صاحب قریشی ٹاہلیانوالوی جہلمی)

یوں تو مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیانی کے دعادی بہت ہیں لیکن مندرجہ ذیل شعر ؎ ابن مریم مرگیا حق کی قسم

داخلِ جنت ہوا وہ محترم

دو دعادی پر مشتمل ہے۔ اوّل ابن مریم کی وفات۔ دوسرے آپ کا مرنے کے بعد جنت میں داخل ہونا۔ جنہیں مؤکد بحلف کرکے قابل اعتماد بنایا ہے۔ اس بیان میں مرزا صاحب چونکہ ہمارے سامنے ایک مخبر کی حیثیت میں پیش ہوئے ہیں، اس لئے ہم پر لازم ہے کہ آپ کی آوردہ خبر کو مان لینے سے پہلے جانچ پڑتال کریں کہ آیا مخبر سچا اور قابل اعتماد بھی ہے یا نہیں؟ اگر مخبر سچا

ہے اور خبر کو حتمی طور پر صحیح یقین کرتا ہے تو تسلیم کرلیں ورنہ کوئی دوسرا راستہ اختیار کریں جو ہدایتاً درست اور فی الواقع سچا ہو۔

امر اول تو اس لئے غلط ہے کہ مرزا صاحب بذات خود تو ابن مریم کی حقیقی موت کو قطعی اور یقینی (واقع شدہ) نہیں مانتے تھے بلکہ ابن مریم کے آیندہ زمانہ میں اصالتاً تشریف لے آنے کو ممکن اور بالکل ممکن سمجھتے تھے۔ یہی سبب ہے کہ تصنیف براہین احمدیہ کے بعد بھی اپنی مایہ ناز تصنیف ازالہ اوہام میں یوں رقمطراز ہیں۔

"ممکن اور بالکل ممکن ہے کہ کسی زمانہ میں کوئی ایسا مسیح بھی آجائے جس پر حدیثوں کے ظاہری الفاظ صادق آجائیں" (صفحہ ۸۲/۱)

قارئین عظام! احادیث کے ظاہری الفاظ ہیں حقیقی مسیح موعود یعنی ابن مریم علیہم السلام کے آجانے کا امکان تب ہی درست ٹھیر سکتا ہے جبکہ ابن مریم کو ابھی **زندگی** حاصل ہو اور نہ مرا ہو۔

ہاں جس شخص پر موت حقیقتاً اور یقیناً وارد ہو جائے کوئی عقلمند اُس کے اصالتاً آجانے کو ممکن الوقوع قرار نہیں دے سکتا۔ مثلاً جس شخص کو یہ یقین ہے کہ خدا تعالےٰ صرف ایک اور محض یگانہ و بے ہمتا ہے وہ کبھی کہہ سکتا ہے کہ ممکن اور بالکل ممکن ہے کہ کوئی دوسرا خدا بھی ہو جائے۔ نہیں اور قطعاً نہیں کہہ سکتا۔

پس بیان مرزا مندرجہ ازالہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم مرزا صاحب کے شعر کے مصرع اول کی تصدیق و توثیق کرنے سے اپنے تئیں قاصر جانتے ہیں۔ رہا خبر کا دوسرا حصہ یعنی شعر مرزا کا مصرع ثانی ؎

داخل جنت ہوا وہ محترم

اس کی تائید کرنے کیلئے کوئی دلیل نہیں جو ہماری راہنمائی کرتی ہوئی بتائے کہ آدمی مرنے سے پہلے بھی جنت میں داخل ہو سکتا ہے اور پھر اُسے جنت سے

نکالا بھی جا سکتا ہے۔" تا وہ اپنی قوم پر بطور شاہد پیش ہو۔

جو نصوص ملتی ہیں اُن میں ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۔ خَالِدِیْنَ مذکور ہے کہ جنت میں جنتیوں کو یوم الخلود تک رکھا جائیگا اور خلود کے معنے بھی ہمیشگی ہے۔ پھر ہم کسطرح یوم الحشر سے پیشتر ہی مسیح ابن مریم کو مرکر جنت میں اُٹھ گیا ہوا یقین کرلیں ؟ اور مان لیں کہ مرزا صاحب کی آورده خبر سچی اور قابل اعتماد ہی؟

فرمان مرزا کیونکہ خدا کا وعدہ ہے کہ بہشتی بہشت سے کبھی نکالے نہ جائینگے۔ وَمَا ھُمْ مِنْھَا بِمُخْرَجِیْنَ۔ (ریویو جلد ۲ صنٔ) کے مطابق ہمارا یہ استدلال انوکھا اور غلط نہیں بلکہ حسب تصریح منقولہ بالا مرزاجی کا مصدقہ و مقبولہ استدلال ہے ؎

ہوا ہے مدعی کا فیصلہ اچھا مرے حق میں
زلیخا نے کیا خود پاک دامن ماہ کنعاں کا

مرزائیو! مرزاجی کی بگڑی بنانے والو! جب حقیقی مسیح کا آجانا ممکن اور بالکل ممکن ہے جسے مسلمان مسیح موعود جانتے ہیں تو کس منہ سے تم لوگ مرزاجی کو مسیح موعود مانتے اور یقین کرتے ہو۔ بلکہ ممکن اور بالکل ممکن ہے کہ مرزا صاحب حقیقی مسیح موعود نہ ہوں۔ اور اصلی مسیح ابن مریم کے نازل ہو جانے کے وقت یہ عجلت تمہیں شرمندہ کرے۔ تمہارے لئے بہتر یہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تکذیب سے باز آکر مصنوعی مسیح کا دامن چھوڑ کر کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کا نظارہ دیکھ لو۔

بہی خواہان

اگر "مرقع قادیانی" کو مفید تر دیکھنا چاہتے ہیں تو اسکی توسیع اشاعت میں کوشش کریں